

سوال

اللہ عنہ (60)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فیہ حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

لہذا، حضرت اللہ تعالیٰ کی ہر ایک روایت کی محتاط اور صحیح تفسیر آپ کا مقصد ہے کہ اس کا مقصد ہے کہ اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کفار سے مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ہر ایک روایت کی محتاط اور صحیح تفسیر آپ کا مقصد ہے کہ اس کا مقصد ہے کہ اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کفار سے مل جاتا ہے۔

حُمیراء "أوذکر" الحمیراء "فوکذب مخلق."»

جس میں (یا حمیراء) یا (الحمیراء) کے الفاظ ہیں، وہ من گھڑت جھوٹ ہے۔

پہلے موجود ہے۔

شیخ عالم محمد بن علی القبریزی الانصاری اپنی کتاب اللمعة البيضاء میں لکھتا ہے۔

وإطلاق حمیراء علی عائشة لكونها بیضاء

حضرت عائشہ کو حمیراء کہا جاتا تھا، کیونکہ آپ گوری تھیں۔

201

مجلسی اپنی کتاب بحار الانوار میں کتاب المحاسن کی ایک روایت درج کرنے کے بعد کہتا ہے

بیان: الحمیراء لقب عائشہ

بیان: حمیرا حضرت عائشہ کا لقب ہے۔

ج 63 ص 430

بن، اپنی کتاب مرآة العقول میں کہتا ہے

أنه صلى الله عليه وآله كان يحب عائشة لحسنها وجمالها

حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ سے آپ کے حسن و جمال کی وجہ سے محبت کرتے تھے۔

ج 21 ص 233

ند تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اذہان و قلوب کو امہات المؤمنین، آل بیت اور تمام صحابہ کی محبت سے لبریز کر دے۔ آمین

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم